34597-غالب طور پر حرام کام میں استعمال ہونے والی اشیاء کی مرمت کرنے کا حکم

سوال

کیا ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈر، ویڈیو، اور رسیور مرمت کرنا حلال ہیں یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

یہ آلات اور اشیاء جس طرح حرام کام میں استعمال ہوتی ہیں، اسی طرح مباح اور جائز کاموں میں بھی استعمال ہوتی ہیں، لیکن غالب اور اکثر طور پر حرام کاموں میں ان کا استعمال زیادہ ہے، مثلا ننگی اور بے حیا فحش تصاویر، اور موسیقی اور گانے وغیرہ سننا.

اس لیے ان کی مرمت کرنی صحیح نہیں، لیکن صرف ان لوگوں کے لیے یہ ایشاء مرمت کی جا سکتی ہیں، جن کے بارہ میں علم اور یقین یا پھر غالب گمان یہ ہو کہ وہ انہیں حلال اور مباح کام میں استعمال کرتے ہیں، لیکن جن کے متعلق یہ علم ہو، یا پھر غالب ظن یہ ہو کہ وہ ان اشیاء کو حرام اور غلط کاموں میں استعمال کرینگے، ان کی اشیاء مرمت کر کے ان کی معاونت کرنا جائز نہیں، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

{اور تم گناہ وبرائی اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی سے ڈر جاؤ بلاشبہ اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے}. المائدۃ (2).

مستقل فتوی کیمٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

میں الیکٹرک انجینئر ہوں، میرا کام ریڈیو، ٹیلی فون، اور ویڈیو وغیرہ صحیح کرنا ہے، مجھے فتوی دیں کہ آیا میں یہ کام جاری رکھوں یا نہ ؟

یہ علم میں رکھیں کہ یہ کام چھوڑنے کی بنا پر مجھے بہت زیادہ نقصان ہوگا، اور میرا سارا تجربہ جو میں نے اپنی زندگی میں سیکھا ہے وہ سب ضائع ہو جائے گا، اور اسے چھوڑنے میں بہت ضرر بھی ہو گا ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

کتاب وسنت کے شرعی دلائل اس پر دلالت کرتے ہیں کہ مسلمان شخص پر حلال اور پاکیزہ کمائی کرنے کی حرص رکھنا واجب اور ضروری ہے، لھذا آپ کوئی ایسا کام تلاش کریں جس کی کمائی اچھی اور پاکیزہ ہو.

اور جو کام آپ نے ذکر کیا ہے اس کی کمائی کے متعلق گزارش ہے کہ یہ طیب و پاکیزہ نہیں؛ کیونکہ یہ اشیاء غالبا حرام کاموں میں ہی استعمال کی جاتی ہیں. اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (420/14).

واللہ اعلم.